احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 21 دسمبر 2002ء

ہفتہ 21 دسمبر 2002ء 16 شوال 1423 ہجری - 21 فتح 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 289

وضو اور نماز کی تعلیم

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

آغاز وحی کے وقت جبریل میرے پاس آئے اور مجھے وضو اور نماز کا طریقہ سکھایا-

(مسند احمد حدیث نمبر 16833)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نماز میں جو جماعت کا زیادہ ثواب رکھا ہے اس میں یہی غرض ہے کہ وحدت پیدا ہوتی ہے- اور پھر اس وحدت کو عملی رنگ میں لانے کی یہاں تک ہدایت اور تاکید ہے کہ باہم پاؤں بھی مساوی ہوں اور صف سیدھی ہو اور ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوں- اس سے مطلب یہ ہے کہ گویا ایک ہی انسان کا حکم رکھیں اور ایک کے انوار دوسرے میں سرایت کر سکیں- وہ تمیز جس سے خودی اور خود غرضی پیدا ہوتی ہے نہ رہے-

یہ خوب یاد رکھو کہ انسان میں یہ قوت ہے کہ وہ دوسرے کے انوار کو جذب کرتا ہے- پھر اسی وحدت کے لئے حکم ہے کہ روزانہ نمازیں محلہ کی (بیت الذکر) میں اور ہفتہ کے بعد شہر کی (بیت الذکر) میں اور پھر سال کے بعد عیدگاہ میں جمع ہوں اور کل زمین کے (-) سال میں ایک مرتبہ بیت اللہ میں اکٹھے ہوں- ان تمام احکام کی غرض وہی وحدت ہے-

(لیکچر لدھیانہ- روحانی خزائن جلد 20ص 281)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں تازہ رپورٹ

(مرسلہ: محترم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور انور کی صحت مسلسل بہتری کی طرف مائل ہے۔ الحمد للہ۔ گزشتہ دنوں امریکہ سے ایک احمدی ماہر ڈاکٹر بھی تشریف لائے تھے۔ جنہوں نے معائنہ کے بعد ادویات میں کچھ رد و بدل تجویز کیا۔ نیز فزیوتھراپی کے ذریعہ سے بھی علاج جاری ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ باقاعدہ دفتر تشریف لا رہے ہیں اسی طرح تقریباً روزانہ MTA کے مختلف پروگراموں میں سوال و جواب کی محفلوں میں تشریف لا رہے ہیں۔ احباب حضور انور کے تازہ MTA کے پروگراموں سے استفادہ کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام کو صحت و سلامتی والی لمبی فعال زندگی عطا فرمائے اور روح القدس کے ساتھ حضور انور کی تائید فرمائے۔ آمین

حضور انور کی تازہ مجالس عرفان کے اوقات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تازہ ملاقاتیں اور مجالس عرفان جو ایم ٹی اے پر نشر ہو چکی ہیں ان کے نشر مکرر کے اوقات (پاکستانی وقت کے مطابق) مندرجہ ذیل ہوں گے۔ احباب ان سے بھرپور استفادہ کریں۔

لجنہ ملاقات:
نشر اول: منگل رات 8:00 بجے
نشر مکرر: اتوار: دن 10:00 بجے رات 8:00 بجے

فرنچ ملاقات:
نشر اول: بدھ رات 9:00 بجے
نشر مکرر: سوموار: دن 10:00 بجے۔ رات 8:00 بجے

بنگالی دوستوں سے ملاقات:
نشر اول: جمعہ: رات 7:00 بجے
نشر مکرر: منگل: دن 10:00 بجے

جرمن ملاقات:
نشر اول: ہفتہ: دن 10:15
نشر مکرر: جمعرات: شام 6:00 بجے

مجلس عرفان:
نشر اول: ہفتہ: شام 6:00 بجے
نشر مکرر: جمعہ: صبح 6:30- دوپہر 1:30- شام 6:30 بجے

(ناظر اشاعت۔ ربوہ)

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ 2002ء

☆مورخہ 18 دسمبر 2002ء تک (اپ ڈیٹ) اس مقابلہ کے لئے موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق اپنے اپنے گروپس میں مندرجہ ذیل طلبہ سرفہرست ہیں- ان تمام احمدی طلباء و طالبات سے درخواست ہے کہ جن کے نمبر ان سے زیادہ ہوں

باقی صفحہ 7 پر

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1954ء ①

12 تا 17 جنوری حضرت مصلح موعود کا سفر لاہور۔

13 تا 15 جنوری فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت نے حضرت مصلح موعود کا بیان قلم بند کیا۔

15 جنوری حضور نے رتن باغ لاہور میں جماعت احمدیہ لاہور کو نئی وسیع بیت الذکر بنانے کی تحریک کی۔

19 جنوری تحقیقاتی عدالت میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا بیان۔

27 جنوری حضرت مصلح موعود کی طرف سے جماعت کے ایک وفد نے گورنر جنرل پاکستان غلام محمد کو ولندیزی ترجمہ قرآن پیش کیا۔

29 جنوری تا **4** فروری حضور کا سفر لاہور

14 فروری جرمن زبان میں نظر ثانی شدہ قرآن کریم دوبارہ شائع کیا گیا۔

15 تا 23 فروری حضور کا سفر لاہور۔

22 فروری حضور نے احمدیہ دارالذکر لاہور کا سنگ بنیاد رکھا۔ بیت الذکر کے لئے 6 کنال زمین خریدی گئی۔

22 تا 24 فروری فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت میں صدر انجمن احمدیہ کے نمائندوں شیخ بشیر احمد صاحب اور ملک عبدالرحمان صاحب خادم کے بیانات۔

26 فروری حضرت ذوالفقار علی خان صاحب گوہر رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1900ء)

26 فروری تا کیم مارچ حضور کا سفر لاہور

27 فروری تعلیم الاسلام کالج میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا خطبہ اسناد۔

28 فروری حضرت میاں فیروز دین صاحب سیالکوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1892ء)

فروری خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سال فروری کی بجائے کیم نومبر سے شمار کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

10 مارچ بیت مبارک ربوہ میں بروز بدھ بعد نماز عصر حضور پر عبدالحمید نامی شخص نے قاتلانہ حملہ کیا۔ چاقو گردن پر شہ رگ کے قریب لگا جس سے گہرا گھاؤ پڑ گیا۔ حضور نے گھر جا کر پیغام بھیجا کہ قاتل کو کوئی تکلیف نہ دی جائے۔ حملہ کی خبر ریڈیو پاکستان، بی بی سی اور بعض دیگر ریڈیو کے ذریعہ دنیا بھر میں پھیل گئی اور پاکستان اور تمام دنیا کی احمدی جماعتوں میں اضطراب برپا ہو گیا۔ ملک کے ممتاز مذہبی لیڈروں اور معززین نے اس حرکت کی شدید مذمت کی۔

15 مارچ ایک سال کے جبری تعطل کے بعد لاہور سے الفضل کا اجراء دوبارہ عمل میں آیا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا پیغام شائع ہوا۔ 30 مارچ تا 15 اپریل الفضل دستکاری پریس اور پھر پاکستان ٹائمز پریس میں شائع ہوتا رہا۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 235)

1902ء میں حضرت مسیح موعود کی شدید علالت و اعجازی شفا اور عشاق امام ہمام کا یوم عید

ایک صدی قبل 1902ء کا سال حضرت اقدس مسیح موعود کی شدید علالت اور اعجازی شفا کا سال تھا جس کا ذکر آپ کے قلم مبارک ہی سے ہدیۂ قارئین کیا جاتا ہے۔ حضور تحریر فرماتے ہیں:-

"ایک دفعہ میں خود سخت بیمار ہو گیا اور حالت ایسی بگڑی کہ بیماری سے جانبر ہونا مشکل معلوم ہوتا تھا تب یہ الہام ہوا.......... (ترجمہ) کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر مر نہیں سکتا اور جو جو لوگوں کو نفع پہنچاتا ہے وہ دنیا میں زیادہ دیر تک قائم رہتا ہے.......... چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اپنے وعدہ کے موافق عین ناامیدی کی حالت میں شفا بخشی اور یوں تو ہزار ہا لوگ شفا پاتے ہیں مگر ایسی ناامیدی کی حالت میں سینکڑوں انسانوں میں دعویٰ سے یہ پیش کرنا کہ شفا ضرور حاصل ہو جائے گی انسان کا کام نہیں"

(نزول المسیح صفحہ 221 طبع اول روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 599)

اس شدید علالت سے شفایاب ہونے کے بعد جب حضرت اقدس پہلی بار محفل عشاق میں رونق افروز ہوئے اور نماز جمعہ میں شرکت فرمائی تو حضور کے خدام کی خوشیوں کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا- اس روح پرور نظارہ کا نقشہ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے درج ذیل الفاظ میں کھینچا- آپ نے اخبار الحکم 24 مئی 1902ء کے صفحہ اول پر "دارالامان کا ہفتہ" کے زیر عنوان لکھا:-

"حضرت حجت اللہ.......... کی صحت کی بشارت الحکم کے ایک خاص نمبر کے ذریعہ احمدی قوم کو دی جا چکی ہے اس کے بعد حضرت ممدوح کی صحت یوماً فیوماً روبترقی رہی چنانچہ 23 مئی 1902ء کو حضور.......... نماز جمعہ میں شریک ہوئے.......... حضور..... کے باہر تشریف لانے سے جس قدر خوشی جماعت مقیم قادیان کو ہوئی اس کا اندازہ ان چند سطور میں نہیں ہو سکتا اور نہ ہم اس مسرت کا کوئی اندازہ کر سکتے ہیں جو اس روح افزا بشارت کے پڑھنے سے احمدی قوم کو ہو گی- حضرت حجت اللہ کی اس بیماری سے ہمیں کیا کیا سبق حاصل ہوئے اور خدا تعالیٰ کے کیا کیا نشانات ظاہر ہوئے ہماری دلی آرزو ہے کہ ہمارے محسن و مخدوم مولانا مولوی عبدالکریم صاحب سلمہ ربہ اس مضمون پر کوئی آرٹیکل شائع کریں"

حضرت عرفانی صاحب نے آگے یہ بھی بتایا کہ ایام مرض کے دوران جناب الٰہی کی طرف سے ایک عربی الہام بھی ہوا جس کا اردو ترجمہ یہ ہے کہ آج کا دن عید کا دن ہے ہر دن وہ ایک نئی شان میں ہوتا ہے-

مقدسوں کا معالج خود اللہ تعالیٰ ہوتا ہے

حضرت اقدس امام الزمان نے 25 نومبر 1902ء کو بعد ادائے نماز مغرب بیت مبارک قادیان میں خطاب عام کے دوران ارشاد فرمایا-:

"اصل میں انسان جوں جوں اپنے ایمان کو کامل کرتا ہے اور یقین میں پکا ہوتا جاتا ہے توں توں اللہ تعالیٰ اس کے واسطے خود علاج کرتا ہے اس کو ضرورت نہیں رہتی کہ دوائیں تلاش کرتا پھرے وہ خدا کی دوائیں کھاتا ہے اور خدا خود اس کا علاج کرتا ہے- بھلا کوئی دعویٰ سے کہہ سکتا ہے کہ فلاں دوا سے فلاں مریض ضرور ہی شفا پا جاوے گا ہرگز نہیں بلکہ بعض اوقات دیکھا جاتا ہے کہ دوا الٹا ہلاکت کا موجب ہو جاتی ہے- بعض وقت تشخیص میں غلطی ہوتی ہے بعض وقت دواؤں کے اجزاء میں غلطی ہو جاتی ہے- غرض حتمی علاج نہیں ہو سکتا- ہاں خدا تعالیٰ جو علاج فرماتا ہے وہ حتمی ہوتا ہے اس سے نقصان نہیں ہوتا مگر یہ بات ذرا مشکل ہے کامل ایمان کو چاہتی ہے اور یقین کے پہاڑ سے پیدا ہوتی ہے- ایسے لوگوں کا اللہ تعالیٰ خود معالج ہوتا ہے- مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ دانت میں سخت درد تھا میں نے کسی سے دریافت کیا کہ اس کا کیا علاج ہے- اس نے کہا کہ موٹا علاج مشہور ہے علاج دنداں اخراج دنداں- اس کا یہ فقرہ میرے دل پر بہت گراں گزرا کیونکہ دانت بھی ایک نعمت الٰہی ہے اسے نکال دینا ایک نعمت سے محروم ہونا ہے- اسی فکر میں تھا کہ غنودگی آئی اور زبان پر جاری ہوا (ترجمہ) جب میں بیمار ہوتا ہوں تو ہی شفا دیتا ہے اس کے ساتھ ہی معاً درد ٹھہر گیا اور پھر نہیں ہوا-"

("البدر" قادیان مورخہ 28 نومبر 1902ء)

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے
جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

تبرکات

یتیم پروری کے متعلق قرآنی ارشادات

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری مرحوم

قرآن کی امتیازی تعلیم

یتیم دنیا کا بے بس انسان ہوتا ہے- ماں باپ کی شفقت و پیار سے محروم ہو جانے کے باعث اس کے جذبات بہت نازک ہو جاتے ہیں اور دنیا کی بے اعتنائی اور بے رخی کے باعث اس کا دل مجروح ہوتا ہے- دین حق . بے کسوں اور بے نواؤں کا دستگیر بن کر آیا ہے- ہمارے سید و مولیٰ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس لئے مبعوث ہوئے تا اپنے پاکیزہ اخلاق سے ضعیفوں اور کمزوروں کی مدد فرمائیں- ان کے لئے سہارا بنیں اور انہیں دین و دنیا کی نعمتوں سے مالا مال کریں- آپؐ نسل انسانی کے لئے ایک اسوۂ حسنہ تھے اس لئے اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو انسانیت کے مختلف اہم ادوار میں سے گزارا- یتیمی سے لے کر شہنشاہیت تک کی منازل آپ نے طے فرمائیں اور انسانوں کے ہر طبقہ کے لئے آپؐ کامل نمونہ ثابت ہوئے-

قرآن مجید کی امتیازی تعلیمات میں سے ایک تعلیم یتیم پروری سے متعلق ہے- دنیا کسی اور الہامی کتاب میں یتیموں کی نگہداشت اور ان کی عزت و احترام کے لئے ایسے احکام موجود نہیں جو قرآن مجید نے دئے ہیں- خود سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم یتیم تھے اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی دستگیری فرمائی- الم یجدک یتیما فآوی اور آپؐ کو حکم دیا گیا ولا تقھر کہ یتیم کے ساتھ کسی قسم کی سختی نہ کی جائے آنحضورؐ کی ساری زندگی یتیم پروری کی بہترین مثال ہے- اسی پاک وصف کی وجہ سے آپؐ کے بارے میں کہا جاتا تھا-(-)

کہ آپ وہ روشن اور پاک وجود ہیں جن کے چہرہ کے واسطے سے بارشیں طلب کی جاتی ہیں- آپ یتیموں کی پناہ اور سہارا ہیں آپ بیواؤں کے لئے کھف اور ملجا ہیں-

قرآن مجید کی مکہ میں نازل ہونے والی آیات میں بھی یتیموں کی خبر گیری اور ان کے احترام کا ارشاد ہے اور مدنی آیات میں بھی یہ تعلیم بار بار دی گئی ہے- یتیم کے مال کی حفاظت' اس کی تعلیمی اور تربیتی نگرانی' اس کے تمدنی حقوق کی نگہداشت دینی معاشرہ کا اہم فرض قرار دیا گیا ہے-

اللہ تعالیٰ کفار مکہ پر اتمام حجت کرتے ہوئے سورۃ فجر میں فرماتا ہے کہ تم لوگ کس طرح کہہ سکتے ہو کہ ہمیں نبی کی ضرورت نہیں اور ہمیں سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو قبول کرنے کی حاجت نہیں جبکہ تمہاری گراوٹ یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ تم یتیموں کی تحقیر کرتے ہو- انہیں دھتکارتے اور ٹھکراتے ہو- ان کا اکرام و احترام کرنا تمہارے معاشرہ سے مفقود ہو چکا ہے- مال کی اندھا دھند محبت نے تمہاری آنکھوں پر پٹی باندھ رکھی ہے اور تم خدا کی اس بے بس مخلوق یعنی یتیموں سے سراسر لاپرواہ ہو گئے ہو-

دوسری جگہ منکرین دین کو سورۃ ماعون میں تنبیہ فرمائی:-

کہ یہ وہ لوگ ہیں جو یتیموں کو دھتکارتے ہیں اور مسکینوں کے کھانے کا کوئی اہتمام نہیں کرتے- پس ایسے بد اخلاق انسان اگر دین کو جھٹلاتے ہیں تو یہ تو خود صداقت دین کی ایک دلیل ہے-

کھانا کھلانا

قرآن مجید جس اعلیٰ کردار اور بلند اخلاق کو قائم کرنا چاہتا ہے اس کی بنیادی اینٹ یہ ہے (-) کہ غلاموں کو آزاد کرایا جائے قحط اور بھوک کے ایام میں اپنے قریبی یتیموں اور خاک آلودہ مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے- پس یتیموں کی خبر گیری' ان کی تربیت اور ان کا اعزاز کرنا دین کی بنیادی تعلیم ہے-

مال یتیم کی نگہداشت

سورۂ بنی اسرائیل میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یتیم کے مال کی بہترین طور پر نگہداشت کرو- کسی ناجائز طریق سے اس کے مال کے قریب نہ جاؤ- تم اس کے بالغ ہونے تک اس کی جائیداد اور اس کے مال کے محافظ ہو- تم ذمہ دار ہو پس اپنے عہد اور ذمہ داری کو پورا کرو کیونکہ اس عہد کے لئے تم اللہ تعالیٰ کے حضور جواب دہ ہونگے- پھر ایک دوسری سورہ (سورۃ الانعام) میں فرمایا کہ یتیم کے بلوغت تک پہنچنے کے عرصہ میں تم اس کے مال کے نگران ہو- اس مال کی بہترین طور پر حفاظت کرو- ایسے رنگ سے اس کے قریب نہ جاؤ جس سے اسے نقصان پہنچے- قرآن مجید نے یتامیٰ کے اموال اور ان کی جائیدادوں کی حفاظت کے لئے بڑی تفصیل سے احکام بیان فرمائے ہیں- رشتہ داروں اور حکومت کو ذمہ دار قرار دیا ہے کہ وہ یتامیٰ کے اموال کی پوری پوری حفاظت کریں-

سورۂ نساء ع میں اس بارے میں جو احکام دئے گئے ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے کہ (1) یتیموں کے اموال بغیر کسی کمی کے اور بری تبدیلی کے ان کو دئے جائیں- (2) کسی بہانہ سے بھی یتیم کا مال ضائع نہ کیا جائے (3) یتیم کے سن رشد و بلوغ کو پہنچنے پر اس کا مال اصلی صورت میں اسے دیا جانا لازمی ہے (4) نگران اگر سخت تنگدست ہو تو اسے نگرانی کا مناسب معاوضہ دیا جائے گا- اور اگر غنی ہے تو اسے یتیم کے مال کی نگہداشت کا کوئی معاوضہ نہیں لینا چاہئے- (5) یتامیٰ کو بالغ ہونے پر ان کے اموال اور ان کی جائیدادوں کی سپردگی گواہوں کے سامنے ہونی چاہئے- (6) جو لوگ ازراہ ظلم کسی یتیم کا مال کھائیں گے وہ گویا جہنم کی آگ اپنے پیٹ میں ڈالیں گے انہیں جہنم کی سزا ملے گی-

یہ احکام یتیموں کے بارے میں ہیں جن کے ماں باپ ان کے لئے جائیداد یا اموال بطور ترکہ چھوڑ جاتے ہیں اور اس سے ان کے اخراجات پورے ہو سکتے ہیں- ہاں ایسے یتیم جن کی کوئی جائیداد نہیں جن کے ماں باپ نے ان کے لئے اموال نہیں چھوڑے ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے پہلے تو جماعتی طور پر غنائم کے خمس (1/5) میں حصہ مقرر فرمایا (الانفال نمبر 41) اور پھر انہیں بزمرۂ فقراء شامل کر کے اموال زکوٰۃ کا بھی حقدار ٹھہرایا (التوبہ نمبر 60) نیز فئی کے طور پر آنے والے اموال اور جائیدادوں میں بھی ان کا مستقل حصہ ٹھہرایا (الحشر نمبر 7) علاوہ ازیں قرآن مجید نے تلقین فرمائی ہے کہ کوئی شخص نیک قرار نہیں پا سکتا جب تک اپنے پسندیدہ مال میں سے یتامیٰ کے لئے خرچ نہ کرے (بقرہ 177) پھر قرآن مجید نے ایسے خرچ کو نہایت مفید' بابرکت اور کار ثواب قرار دیا ہے (البقرہ نمبر 215) یتامیٰ کی باعزت خبر گیری اور بے لوث خدمت کو اللہ تعالیٰ مومنوں کا اعلیٰ وصف قرار دیتا ہے فرماتا ہے (الدھر نمبر 8) کہ مومن اللہ تعالیٰ کی محبت میں اپنے پسندیدہ کھانے مسکینوں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں-

خبر گیری اور اصلاح

جہاد اور جنگ کی صورت میں یتیموں کا سوال خود بخود ابھر آتا ہے وہ مجاہد جنہوں نے اپنی جانیں راہ خدا میں قربان کر دیں اور قوم و ملک کی خاطر موت سے ہمکنار ہو گئے ان کی بیویاں بیوہ ہو جاتی ہیں اور بچے یتیم- شہیدوں کے ان پسماندگان کی نگرانی اور پوری حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ نے دینی حکومت اور ساری قوم کو ذمہ دار قرار دیا ہے-

کہ لوگ تجھ سے یتیموں کے بارے میں سوال کریں گے- ان سے کہیں کہ یتیموں کی بھلائی اور بہبودی کرنا اور انہیں معاشرہ کے لئے مفید وجود بنانا ہر طرح سے خیر و برکت کا موجب ہے- اگر تم ان کو اپنے خاندانوں میں پوری طرح شامل کر لو تو بہرحال وہ تمہارے بھائی بند ہیں- اللہ تعالیٰ مفسد اور مصلح کو جانتا ہے اور ان میں امتیاز کر دے گا- اگر اللہ چاہتا تو خود تمہیں اس مشکل میں مبتلا کر دیتا- یقیناً اللہ تعالیٰ غالب اور حکمت والا ہے- (البقرہ)

اس آیت میں جو جنگ کے ذکر کے معاً بعد وارد ہوئی ہے خاص طور پر شہیدوں کے یتامیٰ کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اور ان کی کامل نگہداشت کو فریضہ ٹھہرایا گیا ہے- اس بارے میں اللہ تعالیٰ نے خاص احتیاط کا حکم دیا ہے- پھر یتیم بچوں سے شادی کا سوال ہے یا ان بیواؤں کے گھر آباد کرنے کا سوال ہے جن کے ساتھ یتیم بچے ہوتے ہیں- قرآن مجید نے سورہ نساء کی آیت نمبر 3 و آیت نمبر 127 میں اس بارے میں اہم ہدایات بیان فرمائی ہیں جن کا خلاصہ یہ ہے کہ اگر یتیم لڑکیوں یا یتیم بچوں کی ماؤں سے شادی کرنے والے مرد جذبات کی رو میں بہ جانے والے ہیں اور انہیں خطرہ ہے کہ وہ ان کے حقوق کی حفاظت نہیں کر سکیں گے تو انہیں ان کی بجائے دوسری عورتوں سے شادی کرنی چاہئے اور جب کوئی شخص یہ خاص نیکی کرنا چاہتا ہے کہ یتیم لڑکی سے شادی کرتا ہے یا یتیم بچوں والی بیوہ سے نکاح کرتا ہے تو اس کا اولین فرض ہے کہ شریعت کی مقرر کردہ حدود کو پوری طرح قائم رکھے- مہر بھی ادا کرے اور پورے عدل و انصاف سے یتیموں کی نگرانی کرے- گویا یتیم بچوں کی محبت کے ساتھ پرورش کرنا بھی اس کی ذمہ داری میں داخل ہے اور یتیم بیوی یا یتیم بچوں والی بیوی کے جذبات کا بھی خاص طور پر لحاظ رکھنے کا حکم دیا گیا ہے اور یتیم بچوں کا پورا پورا خیال رکھنے کی تاکید ہے-

قرآن میں بیان شدہ

ایک واقعہ

قرآن مجید نے حضرت موسیٰؑ اور حضرت خضر کے واقعہ میں اس امر کا ذکر فرمایا ہے کہ اس وقت کے دو یتیموں کے خزانہ کی حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے برگزیدہ مامور کو اس پر دیوار بنانے کا حکم دیا تھا اور فرمایا کہ ان کا والد نیک انسان تھا لہٰذا ان یتیموں کے بالغ ہونے تک اس خزانہ کا محفوظ رکھنا ضروری ہے-

قرآن پاک پر ایک نظر ڈالنے سے واضح ہو جاتا ہے کہ یتیموں کے حقوق کی حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ نے مکمل نظام مقرر فرمایا ہے اور مومنوں کو تاکید فرمائی ہے کہ یتیموں کے اموال' ان کی جانوں' اور ان کی عزت و ناموس کا ایسا خیال رکھو کہ وہ (دینی) معاشرہ کا مفید وجود بن جائیں- بالخصوص شہداء کے یتیم بچوں کو تو اس طرح اپناؤ کہ وہ احساس تک نہ کر سکیں کہ بے باپ ہیں یہ بات بڑی بابرکت اور مفید ہے- یتیموں کو نظر انداز کرنے والی قوم کبھی باعزت زندگی نہیں پا سکتی- جو قوم اپنے یتیموں کی تربیت کا پورا پورا اہتمام کرتی ہے وہ گویا

باقی صفحہ 5 پر

مرتبہ: عبدالوہاب احمد شاہد صاحب

دبستان احمد کی سیر - کلمات طیبات

حضرت مسیح موعود کے وہ جملے جن پر کتابیں لکھی جا سکتی ہیں

1 - اللہ تعالیٰ

اللہ.......... خداتعالیٰ کا ...... ذاتی اسم ...... جمیع صفات کاملہ کا مستجمع ہے۔ (ملفوظات)

اللہ تعالیٰ .... جامع صفات کاملہ اور ہر ایک نقص سے منزہ ہے۔ (ملفوظات)

اللہ .... ساری صفات حمیدہ کا جامع ...... اور تمام بدیوں سے منزہ ہے۔ (ملفوظات)

اللہ.......... جامع جمیع صفات کاملہ کا ہے۔ (ملفوظات)

اللہ.......... کل اسماء مثلاً حی، قیوم، رحمٰن، رحیم وغیرہ کا موصوف ہے۔ (ملفوظات)

خدا کا علم اور حکمت مثل ذات اس کی کے غیر محدود ہے۔ (براہین احمدیہ)

خدا.......... قدیم سے لازوال اور غیر مبدل .... ہے۔ (براہین احمدیہ)

خدا موجود ہے.......... جس سے پرستاروں کو پرستش کی لذت آتی ہے۔ (براہین احمدیہ)

خدا کا ازلی اور ابدی خاصہ مغفرت اور رحم ہے اور اپنی ذات میں وہ غفور و رحیم ہے۔ (براہین احمدیہ)

خدا آسمان و زمین کا نور ہے.......... ہر ایک نور .... اسی کے فیض کا عطیہ ہے۔ (براہین احمدیہ)

خدا.......... شرکت نوعی سے بکلی پاک اور .... مستجمع کمالات تامہ اور اپنی جمیع صفات میں واحد لاشریک ہے۔ (براہین احمدیہ)

خدا عالم الغیب .... اور .... حکیم و علیم .... اور ...... غلطی اور جھوٹ اور سہو اور نسیان سے پاک ہے۔ (براہین احمدیہ)

خدا اپنی ذات میں سہو اور خطا اور کذب اور فضول اور ہر یک نقصان اور نالائق امر سے منزہ ہے۔ (براہین احمدیہ)

خداوند کریم.......... فی الحقیقت قیوم عالم ہے۔ (براہین احمدیہ)

اللہ جل شانہ.......... متصرف مطلق اور مبدء فیوض .... ہے۔ (براہین احمدیہ)

خداتعالیٰ .... ذات قادر مطلق .... اپنی قیومی کے ساتھ تمام عالم پر محیط ہے۔ (براہین احمدیہ)

خدا ہر یک چیز کا رب ہے اور.......... اس کی ربوبیت .... فیضان عام ہے (براہین احمدیہ)

خدا.......... اپنی ذات میں اپنی صفات میں اپنے کاموں میں سب سے افضل اور بے مثل و مانند ہے۔ (براہین احمدیہ)

خداتعالیٰ.......... سب کا رب اور مالک ہے.......... اور .... اپنی ربوبیت تامہ کے ساتھ عالم کے ذرہ ذرہ پر متصرف اور حکمران ہے۔ (براہین احمدیہ)

خدا.......... ایک ذات عظمیٰ ہے کہ جو جمیع فیوض کا مبدء اور ہر یک جزا سزا کا مالک ہے۔ (براہین احمدیہ)

اللہ.......... جامع صفات کاملہ اور مستحق عبادت .... حی بالذات اور قائم بالذات ہے۔ (براہین احمدیہ)

اللہ.......... جامع صفات کاملہ .... مستجمع کمالات تامہ ہے۔ (براہین احمدیہ)

اللہ.......... رب العالمین ہے رحمان ہے رحیم ہے مدبر بالارادہ ہے حکیم ہے عالم الغیب ہے قادر مطلق ہے ازلی ابدی ہے۔ (براہین احمدیہ)

اللہ ایک ذات جامع جمیع صفات کاملہ کا نام ہے۔ (براہین احمدیہ)

اللہ.......... اس عالم بے ثبات کا قیوم ذات جامع کمالات ہے۔ (براہین احمدیہ)

خدا اپنی ذات میں صاحب قوت تامہ اور غلبہ کاملہ ہے۔ (براہین احمدیہ)

خدا اپنی ذات میں کامل ہے.......... خدا ہر ایک چیز پر شاہد ہے۔ (براہین احمدیہ)

خداتعالیٰ عالم الغیب اور قادر مطلق بے مثل و بے ہمتا ہے۔ (براہین احمدیہ)

قرآن شریف

قرآن شریف.......... خدائے واحد لاشریک کی کلام ہے۔ (براہین احمدیہ)

قرآن شریف کو سب کتابوں پر فضیلت حاصل ہے۔ (براہین احمدیہ)

قرآن شریف میں دو امر کا التزام .... ہے ایک عقلی وجوہ اور دوسری علمی شہادت (براہین احمدیہ)

قرآن شریف ایک دائرہ کی طرح محیط ہے جس سے کوئی صداقت دینی باہر نہیں۔ (براہین احمدیہ)

قرآن شریف بکمال صحت و راستی.......... دقائق علم الٰہی کو.......... باستیفا تمام لکھتا ہے۔ (براہین احمدیہ)

قرآن شریف ساری صداقتوں کا جامع ہے۔ (براہین احمدیہ)

فرقان مجید تمام الٰہی صداقتوں کا جامع ہے۔ (براہین احمدیہ)

قرآن شریف .... تمام صداقتوں کا سرچشمہ ہے۔ (براہین احمدیہ)

قرآن شریف باوجود کمال ایجاز جامع حقائق و دقائق ہے۔ (براہین احمدیہ)

قرآن شریف .... اپنے کمالات میں بے مثل ہے۔ (براہین احمدیہ)

قرآن شریف .... کو گلاب کے پھول کی وجوہ بے نظیری سے بکلی مطابقت ہے۔ (براہین احمدیہ)

قرآن شریف کی بلاغت اور فصاحت .... انسانی طاقتوں سے بلندتر .... ہے۔ (براہین احمدیہ)

قرآن شریف .... کی صفات .... بے نظیری.......... بدیہی الثبوت ہیں۔ (براہین احمدیہ)

فرقان.......... حق اور باطل میں فرق کرتا ہے۔ (براہین احمدیہ)

قرآن حکمت سے پر ہے.......... لغو اور جھوٹ اور بیہودہ گوئی.......... منزہ اور معرا ہے۔ (براہین احمدیہ)

قرآن شریف انسانی طاقتوں سے بلندتر ہے۔ (براہین احمدیہ)

قرآن شریف اپنے فصاحت و بلاغت میں بے نظیر ہے۔ (براہین احمدیہ)

قرآن شریف ایک پاک اور مقدس بلاغت ہے۔ (براہین احمدیہ)

قرآن شریف کی بلاغت ایک پاک اور مقدس بلاغت ہے۔ (براہین احمدیہ)

قرآن شریف.......... خدا کا کلام جامع دقائق دینیہ ہے۔ (براہین احمدیہ)

قرآن شریف.......... سچی اور کامل ہدایتوں اور تاثیروں پر مشتمل ہے۔ (براہین احمدیہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم۔ اعلیٰ درجہ کے یک رنگ اور صاف باطن اور خدا کے لئے جانباز اور محض خدا پر توکل کرنے والے تھے۔ (براہین احمدیہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے سچے رسول اور سب رسولوں سے افضل تھے۔ (براہین احمدیہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خدا کی طرف سے سچے ہادی ہیں۔ (براہین احمدیہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم .... اپنی ذات میں تمام مکارم اخلاق کا ایسا متمم و مکمل ہے کہ اس پر زیادت متصور نہیں۔ (براہین احمدیہ)

حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم میں کئی نور جمع تھے.......... وحی الٰہی .... سے وجود باوجود خاتم الانبیاء کا مجمع الانوار بن گیا۔ (براہین احمدیہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نور اور سراج منیر .... ہے۔ (براہین احمدیہ)

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم.......... خدا کا سچا اور کامل پیغمبر اور سب پیغمبروں سے افضل اور اعلیٰ اور بہتر اور خاتم الرسل اور ہادی اور رہبر ہیں۔ (براہین احمدیہ)

حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم.......... عظیم الشان نور ہے۔ (براہین احمدیہ)

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اعلیٰ و افضل سب نبیوں سے اور اتم و اکمل سب رسولوں سے اور خاتم الانبیاء اور خیر الناس ہیں۔ (براہین احمدیہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مبدل تام اور سید المبدلین اور امام المطہرین تھے۔ (سرمہ چشم آریہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پاک باطنی و انشراح صدری و عصمت و حیا و صدق و صفا و توکل و وفا اور عشق الٰہی کے تمام لوازم میں سب انبیاء سے بڑھ کر اور سب سے افضل و اعلیٰ و اکمل و ارفع و اجلیٰ و اصفا تھے۔ (سرمہ چشم آریہ)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم.......... کو ظلی طور پر انتہائی درجہ کے کمالات جو کمالات الوہیت کے اظلال و آثار ہیں بخشے گئے۔ (سرمہ چشم آریہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود باجود سے اپنے مرتبہ اتم و اکمل میں ظہور پذیر ہو کر آئینہ خدا نما ہوئے۔ (سرمہ چشم آریہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم.......... خیر مجسم .... اعلیٰ و اکمل .... الوہیت کا مظہر اتم .... ہے۔ (سرمہ چشم آریہ)

حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم.......... مستجمع جمیع مراتب الوہیت ہے۔ (سرمہ چشم آریہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم .... نور.......... رحمت.......... اور رؤف اور رحیم .... ہیں۔ (سرمہ چشم آریہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مظہر اتم الوہیت ہیں اور ان کا کلام خدا کا کلام اور ان کا ظہور خدا کا ظہور.......... ہے۔ (سرمہ چشم آریہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم.......... مظہر اتم اور آئینہ خدا نما ہے۔ (سرمہ چشم آریہ)

حضرت سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم خداتعالیٰ کے رسول اور افضل الرسل ہیں۔ (سرمہ چشم آریہ)

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سچا و صادق و کامل نبی ہے۔ (سرمہ چشم آریہ)

رانا مبارک احمد صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی شفقت کا واقعہ

خاکسار نے بہاولپور سروس کے دوران ستمبر 1970ء کو پروگرام بنایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں ایبٹ آباد حاضر ہوا جائے خاکسار اپنی بیگم صاحبہ اور دو بچوں کو لے کر بہاولپور سے رات کی ٹرین سے لاہور پہنچا۔ ایک بچے کو لاہور چھوڑا اور ایک بچی کو ساتھ لے کر ایبٹ آباد روانہ ہو گئے جوں جوں پنڈی قریب آتا جاتا تھا۔ دل خوشی کے مارے باغ باغ ہو رہا تھا۔ کہ حضور سے ملنے کے لئے جا رہے ہیں رات بڑی ہی مشکل سے اپنے ایک عزیز کے پاس گزری۔ کیونکہ دل تڑپ رہا تھا۔ کہ جس قدر جلد ہو۔ حضور سے ملاقات ہو جائے پنڈی سے صبح صبح ویگن کے ذریعہ ایبٹ آباد کے لئے روانہ ہوئے۔ ہر طرف قدرت کے حسین نظارے تھے جن پر اللہ تعالیٰ کی تعریف کئے بغیر انسان رہ نہیں سکتا۔ کس قدر اللہ تعالیٰ نے یہ حسین تحفے دیئے ہیں۔ جوں جوں ایبٹ آباد کے قریب پہنچے گئے ایک حسین منظر میں اضافہ ہوتا گیا۔ اور دوسری طرف پیارے آقا سے ملاقات کا حسین نظارہ آنکھوں میں آتا گیا اور ساتھ ہی پہاڑوں کا سلسلہ بھی شروع ہو گیا۔ آخر اللہ تعالیٰ کے فضل سے منزل قریب آ گئی اور ہم ایبٹ آباد پہنچ گئے ویگن سے اترتے ہی ایک تانگہ لیا۔ اور ہم حضور کی رہائش گاہ پہنچ گئے خوشی کے مارے برا حال تھا۔ اور وہاں تو عجیب نظارے تھے۔ لوگ دور دور سے آ رہے تھے اور ہر ایک کا چہرہ خوشی سے سرخ تھا خاکسار نے جلدی سے اندر جا کر پرائیویٹ سیکرٹری مکرم ظہور احمد باجوہ صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ ہم بہاولپور سے آئے ہیں اور ہم نے حضور سے ملاقات کرنی ہے محترم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے فرمایا کہ پہلے آپ کھانا تو کھائیں۔ دوسرا حضور کی خدمت میں ملاقات کرنے والوں کی لسٹ جا چکی ہے۔ اس لئے آج ملاقات مشکل ہے۔ کل ہو سکتی ہے خاکسار نے عرض کی۔ کہ آپ چٹ حضور کی خدمت میں بھیج دیں اگر ہماری قسمت ہوگی تو ضرور ملاقات ہو جائے گی۔ چنانچہ بڑے ہی اصرار کے بعد ہماری چٹ حضور کی خدمت میں پیش ہو گئی۔

ہم انتظار کرنے لگ گئے۔ اور ساتھ دعائیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری دعا کو قبول کر لیا۔ اور حضور نے ہمیں اندر لان میں بلوا لیا۔ خاکسار کی بچی مہوش منصورہ تین سال کی تھی۔ وہ ہاتھ سے چھوٹ گئی اور صحن کی گراؤنڈ میں بھاگنے لگ گئی۔ پہرہ دار اس کو پکڑنے کے لئے بھاگے تو حضور نے نہایت ہی پیار سے ان کو منع کر دیا۔ اور فرمایا اس کو کھیلنے دو۔ آخر وہ خود ہی حضور کی گود میں آ کر بیٹھ گئی۔ حضور نے از راہ شفقت اپنی گود میں اس کو بٹھایا۔ اور ہمیں کرسیوں پر بیٹھنے کے لئے ارشاد فرمایا۔

پھر حضور سے مختلف موضوعات پر باتیں ہوتی رہیں۔ حضور کی میز پر مختلف قسم کے کاغذات پڑے تھے۔ بچی نے کاغذات پر پنسل پکڑ کر لائن وغیرہ لگانی شروع کر دیں۔ جس پر خاکسار نے نہایت غصہ سے دیکھا۔ تو حضور نے فوراً نوٹس لیا۔ اور خاکسار کو فرمانے لگے۔ اس کو نہ غصہ سے دیکھیں۔ کیونکہ بچے بہت ہی پیارے ہوتے ہیں۔ اس لئے ان سے شفقت کا ہی سلوک کرنا چاہئے۔ حضور کی اس قدر شفقت دیکھ کر خاکسار بہت ہی شرمسار ہوا۔ اس کے بعد حضور اندر تشریف لائے۔ اور ٹافیوں کا ایک پیکٹ لا کر بچی کو دیا۔ اور ساتھ بہت ساری دعائیں دی۔

ملاقات تو چند منٹ کے لئے نصیب ہوتی ہے۔ لیکن 20 منٹ ہو گئے باہر سے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب اشارے کر رہے تھے۔ لیکن پیارے آقا شفقت پر شفقت کئے جا رہے تھے۔ اور باتیں کرتے رہے۔

حضور کی قبولیت دعا

میں نے عرض کیا کہ خاکسار کے بچے ضائع ہو جاتے ہیں دعا کی درخواست ہے۔ اس پر حضور نے فرمایا دعا کروں گا۔ اللہ تعالیٰ نے اس وقت حضور کی دعا قبول کر لی۔ اور ملاقات کے پورے 9 ماہ بعد خاکسار کے ہاں بیٹا پیدا ہوا۔

آخر حضور سے اجازت چاہی۔ دل اتنا خوش کہ بیان نہیں کر سکتے باہر آئے تو پرائیویٹ سیکرٹری صاحب فرمانے لگے کہ آپ کو 5 یا 10 منٹ کے لئے کہا تھا۔ اور آپ نے آدھا گھنٹہ لگا دیا۔ خاکسار نے عرض کی کہ یہ تو حضور کی شفقت تھی جو اٹھنے نہیں دیتے تھے۔ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے فرمایا۔ کہ کھانا کھائیں لیکن خوشی کے مارے ہماری بھوک بھی ختم ہو چکی تھی۔ خوشی خوشی ایبٹ آباد سے لاہور اور لاہور سے بہاولپور پہنچ گئے۔ آج بھی جب وہ لمحات یاد آتے ہیں۔ تو دل اتنا خوش ہوتا ہے کہ بیان نہیں کر سکتے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ حضور کو بلند سے بلند درجات عطا کرے۔

دنیا کا سب سے بڑا جانور

نیلگوں وھیل کا وزن پیدائش کے وقت تین ٹن Tonne (ایک امریکی ٹن میں 2000 پونڈ ہوتے ہیں) اور بارہ ماہ کی عمر میں اس کا اوسط وزن 26 ٹن ہو جاتا ہے۔ اب تک سب سے وزنی یعنی 190 ٹن وزن کی مادہ نیلگوں وھیل 1947ء میں شکار کی گئی۔

سیرالیون میں جلسہ ہائے یوم خلافت

مرتبہ: سید حنیف احمد۔ مربی سلسلہ سیرالیون

میل 91 (Mile 91)

میل 91 جماعت میں اس جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد تین تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر میں خلافت راشدہ کا ذکر کیا گیا۔ خلافت کی برکات پر تقریر کرتے ہوئے مکرم ہارون جالو مربی سلسلہ نے بتایا کہ یہ خلافت ہی کی برکت ہے کہ جماعت احمدیہ 175 ممالک میں موجود ہے۔ یہ پروگرام دو گھنٹے جاری رہا۔ آخر میں سوال و جواب کی ایک مجلس ہوئی۔ جلسہ کی کل حاضری 150 رہی۔

سیمبے ہون

27 مئی کو سیکنڈری سکول اور پرائمری سکول کے طلباء مشن ہاؤس کی عمارت کے سامنے اکٹھے ہوئے اور لائنیں بنا کر ہاتھوں میں لا الٰہ الا اللّٰہ اور احمدیت زندہ باد کے بینرز لئے اور ورد کرتے ہوئے کورٹ باری پہنچے۔ یوم خلافت کے اس جلسہ کے چیئر مین چیفڈم سپیکر تھے۔

تلاوت کے بعد اس کا انگریزی میں ترجمہ کیا گیا۔ چیف امام محمد سانکو صاحب نے قصیدہ "یا عین فیض اللّٰہ و العرفان" اور اس کا مینڈے زبان میں ترجمہ پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد چیفڈم سپیکر نے اپنی تقریر میں بتایا کہ جماعت احمدیہ کے سچا ہونے میں کوئی شک نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ نے جو خلافت کا نظام بنایا ہے یہ اس کی برکات ہیں۔ اس کے بعد مکرم ضیاء اللہ ظفر مربی سلسلہ نے "خلافت اور اس کی برکات" کے موضوع پر تقریر کی اور خلافت کے دور میں آنے والے ابتلاؤں اور خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت اور اس کے فضلوں اور برکات کا ذکر کیا۔ یہ جلسہ دعا پر ختم ہوا۔ اس جلسہ کی حاضری 250 تھی جن میں دس غیر از جماعت تھے۔

بو (BO)

بوشہر میں جلسہ یوم خلافت منایا گیا جس میں 15 غیر از جماعت اماموں کو دعوت دی گئی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم محمد یوسف صاحب ڈوری مربی سلسلہ نے نظام خلافت کی برکات کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر میں الحاجی محمد طورے، ریجنل چیف ایڈوائزر، اسلامک افیئرز جنوبی ریجن نے تقریر کی۔ اپنی تقریر میں انہوں نے اس بات کو سراہا کہ اس قسم کے جلسے غلط فہمیاں دور کرنے کا باعث ہوتے ہیں۔ اس جلسہ کی حاضر 309 رہی۔

اس کے علاوہ کیما، ٹیلر سٹریٹ فری ٹاؤن، موایبا اور ماپیلا میں بھی جلسہ ہائے یوم خلافت ہوئے جن میں احمدی اور غیر از جماعت بھاری تعداد میں شامل ہوئے۔

بروک فیلڈ، فری ٹاؤن

فری ٹاؤن میں 27 مئی کو نماز مغرب کے بعد مکرم طارق محمود صاحب جاوید امیر و مربی انچارج جماعت احمدیہ سیرالیون کی صدارت میں جلسہ یوم خلافت کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو عبدالحمید گمانگا صاحب نے کی۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے اپنی تقریر میں مقام خلافت اور اس کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے احباب جماعت کو ہمیشہ خلافت احمدیہ کے ساتھ وابستہ رہنے کی تلقین کی۔ یہ اجلاس ایک گھنٹہ بیس منٹ تک جاری رہا۔

لونگے

لونگے میں یوم خلافت کا یہ جلسہ احمدیہ سیکنڈری سکول کے کمپاؤنڈ میں ہوا۔ جلسہ کی صدارت مسٹر بی۔ بی۔ کمارا سیرالیون نیشنل فارمرز ایسوسی ایشن کے صدر نے کی آپ اس چیفڈم میں ایک اہم شخصیت ہیں۔

مکرم عبدالسلام ولیمز نے صدر جلسہ کا تعارف کروایا۔ مسٹر اے ایم کونتے صاحب نے جلسہ میں شامل ہونے والوں کو خوش آمدید کہا اور بتایا کہ جماعت احمدیہ کی باتیں سننے سے واضح ہو جاتا ہے کہ احمدی لوگ صحیح دین کی پیروی کرتے ہیں۔

مسٹر محمد ادریس پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول لونگے نے یوم خلافت کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مکرم فواد کانو صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی۔ جلسہ ساڑھے گیارہ بجے دعا پر ختم ہوا۔ اس جلسہ کی حاضری 400 تھی۔

(الفضل انٹرنیشنل یکم نومبر 2002ء)

بقیہ صفحہ 3

بہادری اور جرأت کو جنم دیتی ہے۔ ان کے راہ خدا میں مرنے والے خوشی خوشی اور تسلی سے جان دیتے ہیں کیونکہ انہیں نظر آتا ہے کہ ان کے پیچھے ان کے بچے ضائع نہ ہوں گے۔ بلکہ قوم کا بہترین حصہ شمار ہوں گے۔ اور یوں بھی کون جانتا ہے کہ ان گدڑیوں میں کتنے لعل پوشیدہ ہیں۔ اور ان بظاہر لاوارث کانوں سے کتنے آبدار موتی نکلنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو دین کی تعلیم کے اس پہلو کو بھی سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین (الفضل 31 اکتوبر 65ء)

حکیم منور احمد عزیز صاحب

موسم سرما کی مفید سبزی - گاجر

حکماء کے نزدیک گاجر سیب کے هم پله هے

گاجر سے سب واقف ہیں- گاجر برصغیر پاک وہند کی بڑی سستی عام ملنے والی مشہور مقبول معروف سبزی ہے جسے کچا اور پکا کر استعمال کیا جاتا ہے- موسم سرما میں حلوائیوں نے اس کے حلوہ کو اپنی دکان کی زینت بنا رکھا ہوتا ہے- حکماء کے نزدیک گاجر سیب کے ہم پلہ ہے- غریب اور سفید پوش لوگ جو سیب خرید کر کھانے کی استطاعت نہیں رکھتے- وہ گاجر سے ضرور استفادہ کریں- گاجر کی کاشت موسم گرما کے آخر میں کی جاتی ہے- اور سردی آتے ہی گاجر منڈیوں میں عام ملنا شروع ہو جاتی ہے- جو سارا موسم سرما ملتی رہتی ہے- گاجر ایک جڑ کی طرح ہوتی ہے- جو ریتلی زمین میں بڑی لمبی ہو جاتی ہے- گاجر کا وزن کلو تک بھی پہنچ جاتا ہے- حکماء گاجر سے مربہ- حلوہ- اچار- شربت اور خمیرہ تیار کرتے ہیں- مختلف زبانوں میں مختلف نام سے مشہور ہے- مثلاً اردو میں گاجر بنگلہ میں گاجر سندھی زبان میں گاجر کو گجرتائی- عربی میں جذر اور انگریزی زبان میں کیرٹ کے نام سے پکارا جاتا ہے- گاجر کا ذائقہ نہایت خوشگوار قدرے شیریں یعنی میٹھا ہوتا ہے- گاجریں کئی رنگ کی ہوتی ہیں- مثلاً سرخ - پیلی - سیاہ - بینگنی - نسواری لیکن سیاہ رنگ کی گاجر ہر لحاظ سے قوی اثرات کی مالک ہے- گاجر کا مزاج حکماء کے نزدیک دوسرے درجہ میں گرم تر بتایا جاتا ہے- گاجر میں 85 فی صد پانی 10.1 فی صد نشاستہ 0.3 فی صد روغنی اجزاء 0.9 فی صد نمکیات پائے جاتے ہیں- گاجر میں پروٹین بھی کافی مقدار میں پائی جاتی ہے- ہندوستان میں گاجر کا استعمال بہت قدیم زمانہ سے ہوتا چلا آ رہا ہے- مورخین نباتات کا کہنا ہے- کہ گاجر کی کاشت تقریباً دو ہزار سال سے زائد عرصہ سے ہوتی چلی آ رہی ہے- آئین اکبری میں بھی گاجر کا ذکر ملتا ہے-

جدید محققین نے کہا ہے کہ گاجر بہت سے وٹامنز کا مجموعہ ہے- اے- بی- سی- فولاد- چونا- فارسفورس- نشاستہ- پروٹینز اور دوسرے بہت سے اجزاء اس میں موجود ہیں- جس کی وجہ سے یہ خون صالح پیدا کرتی ہڈیوں کو مضبوط بناتی اور ضعف گردہ کو مفید ہے- ہر انسان کے جسم میں روزانہ دس گرین کیلشیم کی ضرورت ہوتی ہے- جو اڑھائی کلو گندم سے حاصل ہوتی ہے- مگر صرف نصف کلو گاجروں سے یہ کمی پوری ہو جاتی ہے- اس سے اس کی بھرپور غذائیت کا اندازہ لگائیں- گاجر کو آنچ پر زیادہ دیر تک حرارت دینے سے کچھ حیاتین ضائع ہو جاتے ہیں- گاجر حسن و جمال میں نکھار پیدا کرتی- جلد کو ملائم خوبصورت بناتی ہے- خواتین خوبصورتی کے لئے استعمال کرتی ہیں-

گاجر مفرح و مقوی اعضائے رئیسہ- مدر بول- مدر حیض- مقوی باہ- مقوی بصارت- سوزش بول- سنگ گردہ مثانہ میں بہترین چیز ہے- گاجر معدہ اور دل کو طاقت دیتی بلغم کو دور کرتی ہے- مغربی سائنسدانوں کی تحقیق ہے- کہ ایک درمیانی گاجر کا روزانہ کھانا پھیپھڑوں کے کینسر سے محفوظ رکھتا ہے- گاجر کا گجریلا بھی بنایا جاتا ہے جسے بہت پسند کیا جاتا ہے- یہ صرف دودھ- چاولوں کا ٹوٹا- گاجروں کا گاجر کش کیا ہوا- اور طبیعت کے مطابق چینی سے تیار ہوتا ہے- گاجر کے استعمال سے حافظہ- بصارت اور سماعت میں اضافہ ہوتا ہے- گاجر کے ساتھ شہد خالص کا استعمال اس کی افادیت میں اضافہ کرتا ہے-

گاجر کے خشک پتوں کے ہم وزن شیشم کے خشک پتے شامل کر کے اس کے جوشاندہ سے بالوں کو دھونا گرتے بالوں کو روکتا ہے- اور بالوں کو لمبا اور چمک دار ملائم کرتا ہے- عمدہ گاجریں لے کر صاف کریں- اندر کا سفید کیل نکال دیں پھر ان کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا لیں- اب ان ٹکڑوں کو شہد ملے پانی میں جوش دیں جب گاجریں گل جائیں تو صاف کپڑے پر نکال کر پھیلا دیں اور زائد پانی خشک کر لیں پھر شہد مطلوبہ مقدار میں ڈال کر جوش دیں اور اتار کر ٹھنڈا ہونے پر صاف چینی یا شیشے کے برتن میں ڈال کر رکھیں روزانہ پانچ تولہ گاجر کا یہ مرکب استعمال کرنے سے جسمانی قوت قائم رہتی ہے-

---

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34568 میں فرخ نصیر ولد نصیر احمد قوم ڈھلو پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-2-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد فرخ نصیر ولد نصیر احمد امیر پارک گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342

مسل نمبر 34569 میں محمد محسن واھلہ ولد محمد عاشق واھلہ قوم واھلہ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-4-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد محمد محسن واھلہ ولد محمد عاشق واھلہ کراچی گواہ شد نمبر 1 فرخ نعمان ولد الطاف حسین ماڈل کالونی کراچی گواہ شد نمبر 2 عاطف شہزاد وھڑوی ولد بشارت احمد ماڈل کالونی کراچی

مسل نمبر 34570 میں گلزار احمد ولد محمد اسماعیل قوم گل پیشہ ملازمت عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-6-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- نقد رقم -/350000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد گلزار احمد ولد محمد اسماعیل ماڈل کالونی کراچی گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 راجہ سعید احمد وصیت نمبر 25807

مسل نمبر 34571 میں مقبول بیگم زوجہ گلزار احمد قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-6-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/500 روپے- 2- طلائی زیورات وزنی 10 تولے مالیتی -/50000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ مقبول بیگم زوجہ گلزار احمد ماڈل کالونی کراچی گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 راجہ سعید احمد

حرارت برداشت کرنے میں اول نمبر پر

اپریل 1993ء میں ایک پیچیدہ مواد Nfaar کے متعلق پہلی بار انکشاف کیا گیا- اسے انگلینڈ کے مارس وارڈ (Maurice Ward) نے ایجاد کیا اور یہ غیر معمولی (Plasma Temperatures) درجہ حرارت یعنی دس ہزار سنٹی گریڈ یا (18032 F) تک برداشت کر سکتا ہے-

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

ہومیو ڈاکٹر نذیر احمد صاحب دارالعلوم شرقی نور لکھتے ہیں کہ خاکسار کی بھاوجہ مکرمہ بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری عبدالحمید صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 132 گ،ب مورخہ 16 جون 2002 کو بعارضہ قلب 72 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ بفضل تعالیٰ موصیہ تھیں۔ اس لئے میت ربوہ لائی گئی اور اسی روز شام کو بعد نماز مغرب بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے جنازہ پڑھایا۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم طاہر محمود ماجد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ آپ کی اولاد میں ایک بیٹا مجید احمد صاحب اور ایک بیٹی ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری اکرام اللہ صاحب چک نمبر 327/H.R حال کویت ہیں۔ مرحومہ چوہدری رحمت اللہ صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کی صاحبزادی تھیں آپ بہت مہمان نواز خاتون تھیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرما کر اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اعلان دارالقضاء

(محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم بشیر احمد صاحب لائلپوری)

محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ ساکن مکان نمبر 1/12 محلہ دارالعلوم غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر مکرم بشیر احمد صاحب لائلپوری بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ایک عدد قطعہ / مکان نمبر 1/12 دارالعلوم برقبہ 14 مرلے 237 مربع فٹ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ / مکان میری دو بیٹیوں محترمہ امۃ الرؤف زاہدہ صاحبہ اور محترمہ مبشرہ طیبہ صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ (بیوہ)
2- محترمہ امۃ القیوم صاحبہ (بیٹی)
3- محترمہ امۃ الرؤف زاہدہ صاحبہ (بیٹی)
4- محترمہ مبشرہ طیبہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء - ربوہ)

درخواست دعا

مکرم عبدالرحمٰن صاحب کشمیری سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ سول لائن جودھامل بلڈنگ لاہور کو ایک موٹر سائیکل کے ساتھ ٹکر کے نتیجے میں چولہے اور بدن پر کافی چوٹیں آئی ہیں چلنے پھرنے میں دقت ہے کمزوری اور ضعف بھی ہے ان کی کامل وعاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

☆ بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان نے مندرجہ ذیل مضامین میں ایم فل / پی ایچ ڈی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ باٹنی، بزنس فنانس (کامرس)، کیمسٹری، اکنامکس، انگلش (لنگوئسٹک)، ہسٹری، ریاضی، ماس کمیونیکیشن، پولیٹیکل سائنس، فزکس، شماریات، اردو، زوآلوجی۔ داخلہ فارم یکم جنوری 2003ء تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے دیکھئے جنگ 14 دسمبر 2002ء۔

تبدیلی نام

☆ مکرم محمد رفیق صاحب ولد محمد شریف صاحب مکان نمبر 47 بلاک A دارالفتوح ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار نے اپنی بیٹی کا نام سندس سے تبدیل کر کے عتیقہ سندس رکھ لیا ہے۔ لہٰذا اسے اب اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

بقیہ صفحہ 1

وہ فوری نظارت تعلیم کو مطلع کریں - یاد رہے کہ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2002ء ہے۔

☆ پری انجینئرنگ- وقاص منصور صاحب ابن منصور احمد انجم ہاشمی صاحب- 919 نمبر- فیڈرل بورڈ-
☆ پری میڈیکل- ھبۃ الوحید صاحبہ بنت پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب- 926 نمبر- فیڈرل بورڈ-
☆ جنرل گروپ- خمسہ ماریہ صاحبہ بنت الطاف احمد گوندل صاحب- 908 نمبر- گوجرانوالہ بورڈ-

(واضح ہو کہ ان نمبروں سے زیادہ نمبر ہونے کی صورت میں یہ پوزیشنز تبدیل ہو جائیں گی)

(نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عراقی ہتھیاروں کے متعلق ابتدائی رپورٹ

اقوام متحدہ کے چیف انسپکٹر ہینس بلکس اور ایٹمی توانائی کے عالمی ادارے کے سربراہ ڈاکٹر محمد البراوی نے عراقی ہتھیاروں کے متعلق ابتدائی رپورٹ سلامتی کونسل میں پیش کر دی ہے۔ امریکہ اور برطانیہ نے رپورٹ کو نامکمل قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس میں پوری تفصیلات نہیں ہیں اور غلط بیانی سے کام لیا گیا ہے۔

سلامتی کونسل میں کشیدگی

عراقی اسلحہ کے معائنہ اور رپورٹ پر سلامتی کونسل کے ارکان میں کشیدگی پائی جاتی ہے شام اور ناروے نے ہتھیاروں کی فہرست کی غیر حذف شدہ کاپی فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے احتجاج کیا کہ دستاویزات راستہ میں اچک لی گئی تھیں جب نقل ملی تو نصف سے زیادہ مواد حذف تھا۔ چین نے عراقی بحران کو پرامن طریقے سے حل کرنے پر زور دیا ہے۔ سلامتی کونسل کے غیر مستقل ارکان میں اس بات پر غصہ پایا جاتا ہے کہ عراقی دستاویزات پر قبل از وقت فیصلوں سے کونسل کے اختیارات کو پامال کیا جارہا ہے۔ جوہری توانائی کے بین الاقوامی ادارے کے سربراہ محمد البراوی نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کے معائنہ کاروں کو عراق میں ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری کی کوئی علامت نہیں ملی۔

عراق پر ممکنہ حملہ

امریکہ نے ممکنہ جنگ کے پیش نظر مزید 50 ہزار فوجیوں کو خلیج جانے کے لئے تیار رہنے کا حکم دیا ہے۔ آسٹریلیا نے کہا ہے کہ اس کی فوج حملہ میں امریکہ کا ساتھ دے گی۔ آسٹریلوی وزیراعظم نے امید ظاہر کی کہ اقوام متحدہ کی کوششوں سے جنگ ٹل جائے گی لیکن اگر ناگزیر ہوئی تو ہم اس کے لئے تیار ہیں۔

امریکہ میں سینکڑوں مسلمان گرفتار

امریکی ریاست کیلیفورنیا میں امیگریشن حکام نے سینکڑوں مسلمان مردوں کو حراست میں لے لیا ہے۔ جن میں سے بیشتر کا تعلق ایرانی خاندانوں سے ہے۔ یہ افراد نئے قانون کے تحت اپنے آپ کو رجسٹر کرانے گئے تھے۔ لاس اینجلس میں 500 کیلیفورنیا میں 1000 مسلمانوں کو دہشت گردی کے شعبہ میں پکڑا گیا۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ انہیں نئے رجسٹریشن اور امیگریشن قوانین کے تحت گرفتار کیا گیا ہے نئے قوانین کے تحت ایران، مصر، لیبیا، سوڈان، شام، سعودی عرب اور پاکستان کے شہریوں کے لئے رجسٹریشن لازمی قرار دی گئی ہے۔ گرفتاریوں کے خلاف ایرانی نژاد امریکیوں نے مظاہرہ کیا اور کہا کہ دہشت گرد کبھی رجسٹریشن کروانے نہیں آتے۔ امریکی مسلم روابط کونسل نے ان گرفتاریوں کی مذمت کی ہے۔

القاعدہ کے دس ہزار دہشت گرد

القاعدہ کی سرگرمیوں پر نظر رکھنے والے اقوام متحدہ کے ایک گروپ نے انکشاف کیا ہے کہ القاعدہ پھر سے پاکستانی سرحد سے ملحق مشرقی افغانستان میں منظم ہو رہی ہے اور وہاں اس نے تربیتی کیمپ قائم کئے ہیں۔ اس گروپ نے خبردار کیا ہے کہ القاعدہ دنیا کی خطرناک تنظیم ہے۔ اس کے دس ہزار دہشت گرد اب بھی موجود ہیں۔ ان کا تربیتی کیمپ علاقہ جلال آباد اور درہ خیبر کے درمیان قائم ہے جہاں افغان حکومت کی رسائی بہت دشوار ہے۔

طالبان کی ہلاکتوں سے متعلق دستاویزی فلم

جرمنی کے سرکاری ٹیلی ویژن چینل اے آر ڈی نے ایک دستاویزی فلم نشر کی ہے جس کا موضوع تھا "امریکی فوجی خاموش تماشائی بن کر افغانستان میں طالبان کا ہونے والا قتل عام دیکھ رہے ہیں۔" امریکہ نے اس فلم کے دکھانے پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ جن لوگوں نے یہ قتل عام دیکھا شمالی اتحاد والوں نے انہیں چن چن کر مار ڈالا۔ کابل سے ہزاروں قیدی قلعہ جنگی بھجوائے گئے۔ راستے میں 3 ہزار گم ہو گئے وہ کہاں گئے؟ غیر جانب دار اداروں کو اجتماعی قبروں کے علاقے میں جانے سے روک دیا گیا۔ امریکی فوجی خاموش تماشائی بنے رہے۔ امریکی دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ فلم میں حقائق پیش نہیں کئے گئے۔ امریکی فوج کی کردار کشی کی گئی۔ جرمن سرکاری ٹی وی حکام کا کہنا ہے کہ فلم پوری چھان بین کے بعد بنائی گئی ہے۔ ("جنگ" 20 دسمبر 2002ء)

سیاسی پناہ سے متعلق نئے قوانین

یورپی یونین کے رکن ممالک سیاسی پناہ کے بارہ میں نئے قوانین پر متفق ہو گئے ہیں۔ نئے قوانین کے تحت کوئی پناہ گزین جس ملک میں داخل ہوگا وہی ملک سیاسی پناہ کے متعلق اس کی درخواست نمٹانے کا ذمہ دار ہوگا بشرطیکہ پناہ گزین کم از کم بارہ ماہ سے اس ملک میں غیر قانونی طور پر رہ رہا ہو۔ واضح رہے کہ یورپی یونین کو پچھلے سال سیاسی پناہ کے لئے 384334 ریکارڈ درخواستیں موصول ہوئی تھیں ان میں سے زیادہ تر درخواستوں کا تعلق عراق- افغانستان اور ترکی سے تھا۔

امریکی ڈیفنس شیلڈ سسٹم کی مخالفت

کینیڈا اور چین نے بھی امریکہ کی طرف سے میزائل شکن میزائلوں کے دفاعی نظام کے تحت 2004ء سے میزائلوں کی تنصیب شروع کرنے کے منصوبہ کی شدید مخالفت کی ہے۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	21-دسمبر	زوال آفتاب	12-06
ہفتہ	21-دسمبر	غروب آفتاب	5-10
اتوار	22-دسمبر	طلوع فجر	5-35
اتوار	22-دسمبر	طلوع آفتاب	7-02

حکومت پانچ سال پورے کرے گی- وزیراعظم میر ظفر اللہ خان جمالی نے کہا ہے کہ ان کی حکومت پانچ سالہ مدت پوری کرے گی- وزیراعظم نے یہ بات پارلیمانی پارٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی- اجلاس میں مسلم لیگ (ق) کی حلیف جماعتوں کے اراکین بھی شریک ہوئے اجلاس میں متفقہ طور پر طے کیا گیا کہ وزیراعظم 30 دسمبر کو قومی اسمبلی سے اعتماد کا ووٹ حاصل کریں گے- اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے اراکین قومی اسمبلی کو آگاہ کیا کہ حکومت نے آئندہ مالی سال سے ہر رکن قومی اسمبلی کے حلقہ انتخاب میں ترقیاتی منصوبوں کے لئے ایک ایک کروڑ روپے کی رقم مختص کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے- وزیراعظم نے ترقیاتی رقوم کو خرچ کرنے کا طریقہ کار وضع کیا اور کہا ملک سے بیروزگاری اور مہنگائی کو ختم اور عام آدمی کو ریلیف فراہم کریں گے- جلد ہی قومی پالیسی کا اعلان کریں گے جس میں عام آدمی کے لئے خوشخبری ہوگی-

کراچی فیکٹری میں دھماکہ کورنگی کے علاقہ میں کیمیکل گودام میں اچانک دھماکہ سے دومنزلہ عمارت زمین بوس ہوگئی اور ایک خاتون سمیت پانچ افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے- آصف رمزی سمیت کالعدم لشکر جھنگوی کے دوسرے ارکان عمارت کو بم بنانے کے لئے استعمال کررہے تھے' ملبے سے رمزی کی تصویر والا شناختی کارڈ بھی برآمد ہوا- عمارت سے ملنے والی موٹر سائیکل میں 5 کلوگرام دھماکہ خیز مواد نصب تھا- آئی جی سندھ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کراچی میں دہشت گرد پھر متحرک ہوگئے ہیں-

ایف بی آئی کا چھاپہ 9 افراد گرفتار- ایف بی آئی کی سربراہی میں پنجاب پولیس نے مناواں کے علاقہ میں چھاپہ مارکر ڈاکٹر' اس کے دو بیٹوں' غیرملکی عورت اور 3 مردوں سمیت 9 افراد کو القاعدہ سے تعلق رکھنے اور ان کی مدد کرنے کے الزام میں گرفتار کرلیا- ان افراد کو نامعلوم مقام پر لے جایا گیا جہاں ان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے-

پاک ایران سرحد پر 15 ہلاک- پاک ایران بارڈر کے قریب ایرانی علاقے میں دو پک اپ بارودی سرنگوں سے ٹکرانے کے نتیجے میں 15 افراد ہلاک اور 17 زخمی ہوگئے- حادثہ اس وقت پیش آیا جب دو پک اپ گاڑیوں میں سوار 30 افراد ایران سے بلوچستان کے علاقے مند آرہے تھے- ہلاک ہونے والے افراد کا تعلق منداور افغانستان سے ہے-

گورنر کی تبدیلی کا کوئی علم نہیں - پنجاب کے گورنر نے کہا ہے کہ میری گورنرشپ سے تبدیلی اور نئی ذمہ داریوں کے حوالے سے مجھے کوئی علم نہیں ہے- یہ فیصلہ حکومت نے کرنا ہے لہذا صحافی مجھ سے سیاسی امور کے سوالات سے گریز کریں- صوبے میں میرا آئینی رول ہے اور وزیراعلیٰ سے ورکنگ ریلیشن شپ اچھی جا رہی ہے- صوبہ بھر میں ضلعی حکومتوں کے حوالے سے مدبرانہ فیصلہ کریں گے- ضلعی حکومتوں کے نظام کو ایشو نہ بنایا جائے وہ بارانی زرعی یونیورسٹی میں کانووکیشن سے خطاب کررہے تھے-

بحرانوں کے باوجود ملک میں اقتصادی استحکام آیا- صدر مشرف نے کہا ہے کہ گزشتہ تین سال ملک کے لئے نمایاں بہتری کے سال تھے اور ان سالوں میں کئے جانے والے فیصلے دور رس نتائج کے حامل ہیں- جن میں پاکستان کے عالمی مقام میں بہتری اور اقتصادی احیاء کے فیصلے شامل ہیں- جنرل مشرف کوئٹہ میں کمانڈ کالج میں زیر تعلیم فوجی افسروں اور اعلیٰ افسروں سے خطاب کررہے تھے- انہوں نے کہا چار بحرانوں جن میں عالمی کساد بازاری' 11 ستمبر کا واقعہ' طویل خشک سالی اور بھارت کا جارحانہ رویہ جس کے تحت پاکستان کی سرحدوں پر فوج تعینات کردی ہے کے باوجود ملک میں اقتصادی استحکام آیا ہے- انہوں نے کہا پاکستان بڑی کامیابی سے ترقی اور خوشحالی کے راستے پر گامزن ہے-

جمہوری روایات کا فروغ اولین ترجیح ہے- وزیراعظم میر ظفر اللہ خان جمالی نے کہا ہے کہ ملک میں جمہوریت کی بحالی کا عمل مکمل ہو چکا ہے- بہتر نظم و نسق خلوص نیت سے عوام کی خدمت اور جمہوری روایات کا فروغ ہماری حکومت کی اولین ترجیحات ہیں- وہ مسلم لیگ ق اور حلیف جماعتوں کی مشترکہ پارلیمانی پارٹی کے اجلاس سے خطاب کررہے تھے- اجلاس وزیراعظم ہاؤس میں منعقد ہوا- انہوں نے کہا کہ ہم پاکستان میں ایسا جمہوری کلچر لائیں گے جس میں رواداری اور برداشت کو بنیادی اہمیت حاصل حاصل ہوگی- ہم سب کو ساتھ لے کرچلیں گے-

اختیارات کا مسئلہ مدبرانہ طریقے سے حل کیا جائے گا - گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ بلدیاتی اداروں اور منتخب اراکین اسمبلی اور وزراء کے اختیارات کا مسئلہ مدبرانہ طریقے سے حل کرلیا جائے گا اور اس سلسلے میں حکومت مختلف تجاویز کا سنجیدگی سے جائزہ لے رہی ہے-

دو بڑی سیاسی پارٹیاں ہمارا قومی اثاثہ ہیں - سابق وزیرداخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ ہم جمہوریت اور پارلیمنٹ کی بالادستی کو تسلیم کرتے ہیں- دو بڑی ملک گیر سیاسی پارٹیاں ہمارا قومی اثاثہ ہیں- حکومت ان کو ان کا جائز مقام دے- وہ لاہور میں ایک سیمینار سے خطاب کررہے تھے-

ٹریفک حادثات میں 18 ہلاک- چنیوٹ' جہلم اور دینہ کے نزدیک ٹریفک حادثات میں 18 ہلاک افراد جبکہ درجنوں زخمی ہو گئے- جھنگ' چنیوٹ روڈ پر تیز رفتار بس بوندا باندی کے باعث ٹریکٹر ٹرالی اور جیپ کو بچاتے ہوئے سڑک کے کنارے کھڑے افراد کو کچل کر مکانات سے جاٹکرائی- اس حادثے میں گھروں میں بیٹھے افراد بھی ہلاک ہو گئے- راولپنڈی سے لاہور جانے والی بس دینہ کے نزدیک موڑ کاٹتے ہوئے الٹ گئی- جھنگ بھکر روڈ پر ٹرک اور ٹرالی میں تصادم سے بھی کئی افراد ہلاک ہوئے-

پنجاب اور سرحد میں بارش - پنجاب اور صوبہ سرحد کے بالائی علاقوں اور کشمیر میں موسم سرما کی پہلی بارش ہوئی- راولاکوٹ اور مضافات میں برفباری سے سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا ہے دیر میں 13' مری 12' چترال 4' پشاور' کامرہ اور کالام میں 2 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی- اسلام آباد' راولپنڈی' سیالکوٹ اور میانوالی میں ہلکی بارش ہوئی جبکہ ربوہ میں ہلکی بوندا باندی ہوئی اور مطلع ابرآلود رہا- تاہم ربوہ کا موسم تا حال خشک سرد ہے-

سوئٹزر لینڈ نے پاکستان کا قرضہ ری شیڈیول کر دیا- سوئٹزر لینڈ نے پاکستان کے ذمے 7 کروڑ 25 لاکھ سال ڈالر کا قرضہ ری شیڈیول کردیا ہے اب یہ قرضہ 38 سال میں واجب الادا ہوگا- اور اس میں 15 سال کا گریس پیریڈ بھی شامل ہوگا- اس سلسلے میں اسلام آباد میں اقتصادی امور ڈویژن کے سیکرٹری اور پاکستان میں سوئٹزر لینڈ کے سفیر نے ایک معاہدے پر دستخط کئے-

تیل اور گیس کے شعبہ میں غیر ملکی سرمایہ کاری حوصلہ افزاء ہے - وفاقی سیکرٹری برائے پٹرولیم اور قدرتی وسائل نے کہا ہے کہ تیل اور گیس کے شعبہ میں غیرملکی سرمایہ کاری حوصلہ افزا ہے-

متحدہ اپوزیشن بنانے کا اعلان - اے آر ڈی نے پارلیمنٹ کے اندر اور باہر متحدہ اپوزیشن قائم کرنے' موجودہ حکومت کو ہٹانے کے لئے عوامی رابطہ مہم شروع کرنے کا اعلان کیا ہے- جبکہ ضمنی الیکشن میں اے آر ڈی نے مشترکہ امیدوار کھڑے کرنے اور مشترکہ لائحہ عمل اختیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے-

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل مکرم منور احمد بجہ صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع رحیم یارخان، لودھراں اور ملتان میں بھیج رہا ہے۔

1۔ توسیع اشاعت الفضل۔

2۔ وصولی چندہ الفضل وبقایاجات۔

3۔ ترغیب برائے اشتہارات۔

براہ کرم تمام دوست احباب بھرپور تعاون فرمائیں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61